REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

ربوہ ۲۸ اپریل۔ جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ان دنوں ناساز ہے۔ احباب خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

## حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی تقریر بر موقع جلسہ سالانہ سنہ ۱۹۵۶ء کا

# ایک اہم اقتباس

## بین الاقوامی حالات میں ایک غیر متوقع تبدیلی کے متعلق پیشگوئی اور اس کا ظہور

امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج سے ڈھائی سال قبل جماعت احمدیہ پاکستان کے جلسہ سالانہ منعقدہ سنہ ۱۹۵۶ء میں ۲۸ دسمبر کو تقریر کرتے ہوئے بعض خدائی اشارات کی بناء پر بین الاقوامی حالات میں چند سال کے اندر اندر ایک اہم تبدیلی رونما ہونے کا بھی ذکر فرمایا تھا۔ اس وقت یہ تبدیلی ناممکن الوقوع نظر آتی تھی۔ اور کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ ایسا ظہور میں آ سکتا ہے۔ حضور کی بیان فرمودہ پیشگوئی کے عین مطابق حالات نے یکایک اب جو نئی صورت اختیار کی ہے وہ اس قدر واضح اور نمایاں ہے۔ کہ اس پر مزید کسی تبصرے کی ضرورت نہیں۔

۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۵۶ء کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے حضور نے پیشگوئی کے رنگ میں فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ کے سامان نرالے ہوتے ہیں ........ ایسے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔ کہ ہندوستان کو شمال اور مشرق کی طرف سے شدید خطرہ پیدا ہونے والا ہے۔ اور وہ خطرہ ایسا ہوگا۔ کہ باوجود طاقت اور قوت کے ہندوستان اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گا اور روس کی ہمدردی بھی اس سے جاتی رہے گی ........ خدا کی انگلی اشارے کر رہی ہے۔ اور میں اسے دیکھ رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کرے گا۔ کہ روس اور اس کے دوست ہندوستان سے الگ ہو جائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کرے گا۔ کہ امریکہ یہ محسوس کرے گا۔ کہ اگر میں نے جلدی قدم نہ اٹھایا۔ تو میرے قدم نہ اٹھانے کی وجہ سے روس اور اس کے دوست بیچ میں گھس آئیں گے پس مایوس نہ ہو۔ اور خدا تعالیٰ پر توکل رکھو۔ اللہ تعالیٰ کچھ عرصہ کے اندر ایسے سامان پیدا کر دے گا۔ آخر دیکھو یہودیوں نے تیرہ سو سال انتظار کیا۔ اور پھر فلسطین میں آ گئے۔ مگر آپ لوگوں کو تیرہ سو سال انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ ممکن ہے تیرہ بھی نہ کرنا پڑے۔ ممکن ہے دس بھی نہ کرنا پڑے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی برکتوں کے نمونے تمہیں دکھائے گا۔"

(منقول از الفضل ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء)

## حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیمی اور مخلص صحابی حضرت شیخ محمد نصیب صاحب رضی اللہ عنہ وفات پا گئے

### انا للہ وانا الیہ راجعون

ربوہ ۲۸ اپریل۔ یہ خبر جماعت میں نہایت رنج اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیمی اور مخلص صحابی حضرت شیخ محمد نصیب صاحب رضی اللہ عنہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانقاہ ڈوگراں مورخہ ۲۷ اپریل ۱۹۵۹ء بروز دوشنبہ وہاں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کا جنازہ خانقاہ ڈوگراں سے آج مورخہ ۲۸ اپریل کو ربوہ لایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت شیخ صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا کرے۔ اور ہمیں صحابہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے تقویٰ کے اعلیٰ مقام پر قائم ہونے اور اسلام و احمدیت کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز اللہ تعالیٰ پسماندگان کا دین و دنیا میں ہر طرح حامی و ناصر ہو۔ آمین

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۵۹ء

# اربابٌ من دون اللہ

دلائی لامہ نے اپنے ایک بیان میں بتایا ہے۔ کہ وہ کس طرح معجزانہ طور پر بموں سے بچے۔ جو لاسہ میں ان کے محل میں گرائے گئے تھے۔ لامہ نے کہا ہے کہ وہ بدھ کی طفیل اس حادثہ سے سلامت بچ رہے حالانکہ انہیں یہ کہنا چاہیئے تھا کہ وہ اللہ تعالےٰ کی مدد سے بموں کی تباہی سے بچے۔ حضرت بدھ خود ایک فانی انسان تھے۔ اگرچہ وہ ایک خدا رسیدہ انسان تھے مگر وہ اللہ تعالےٰ کی مدد کے سوا اپنی زندگی میں بھی کوئی ایسا معجزہ نہیں دکھا سکتے تھے۔ اگر ان میں ایسی ذاتی طاقت ہوتی۔ تو وہ خود کیوں فنا ہو جاتے۔ اور آج تک کیوں نہ زندہ رہتے

ہمارا یقین ہے کہ حضرت گوتم بدھ اللہ تعالےٰ کے فرستادہ تھے۔ اور ان کی تعلیم اپنی اصل صورت میں موجود نہیں۔ بلکہ اس پر بت پرستانہ اور رسومات کا رنگ چڑھا دیا گیا ہے۔ آپ کا وہ روحانی تجربہ جو آپ نے پیپل کے درخت کے نیچے کیا تھا۔ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک کشف تھا جس میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو ان حقائق سے روشناس کیا تھا۔ جن کو معلوم کرنے کے لئے وہ گھر بار چھوڑ چھاڑ کر جنگلوں اور ویرانوں میں گھوم رہے تھے۔ یہ ایک تجلی تھی جو آپ کو اسی طرح دکھائی گئی تھی۔ جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کو طور پر دکھائی گئی تھی۔

جس طرح یہودیوں عیسائیوں اور ہندوؤں نے انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالےٰ کا مقام دے دیا ہے۔ اسی طرح بدھوں نے بھی حضرت گوتم بدھ کو اللہ تعالےٰ کا مقام دے دیا ہے اور وہ طاقتیں جو انہوں نے اللہ تعالےٰ سے پاکر بعض معجزات دکھلائے تھے۔ ان کو ان کی ذاتی طاقتیں سمجھ لیا ہے۔ یہ مشرکانہ طریق تقریباً ہر قوم مذہب میں اختیار کیا جاتا رہا ہے۔ کہ عوام نے اپنے مذہبی پیشواؤں کے کارناموں سے مغالطہ کھا کر انہیں ان کی ذاتی قوتوں پر محمول کر لیا۔ اور بعد میں ان کو خود خدا تعالےٰ یا خدا تعالےٰ کا رشتہ دار بنالیا مشکل یہ ہے۔ کہ ان بزرگوں کی صحیح تعلیم اب موجود نہیں ہے۔ جو کچھ ان کی تعلیم کی صورت میں موجود ہے۔ وہ بڑی حد تک محرف شدہ ہے۔ اور اس پر اتنے خیالی پردے چڑھا دیئے گئے ہیں۔ کہ حقیقی تعلیم کو ملاوٹ سے الگ کرنا ناممکن ہو گیا ہے۔

گوتم بدھ جیسا کہ ہم نے لکھا ہے اللہ تعالےٰ کے فرستادہ تھے۔ جو ہندوستان میں صحیح مذہب کے احیاء و تجدید کے لئے مبعوث کئے گئے تھے۔ پر انہوں نے اپنی تعلیم پر اپنی توجیہات اور تشریحات کے اتنے دبیز پردے ڈال دیئے تھے اور ایسی رسومات ایجاد کر لی تھیں کہ ضروری تھا کہ اللہ تعالےٰ اس وقت اپنے کسی بندے کو مبعوث کرکے صراط مستقیم کی طرف لاتا۔ اس زمانہ کے ہندوؤں کی تقریباً وہی حالت ہو چکی تھی جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے زمانہ میں یہودیوں کی ہو چکی تھی۔ جس طرح یہودیوں نے موسوی شریعت کی خیالی توجیہات کرکے اس کو رسم و رواج کا لباس پہنا دیا تھا۔ اور شریعت کی روح مردہ کر دی تھی۔ اسی طرح برہمنزم نے حقیقی مذہب کی حالت کر رکھی تھی۔ گوتم بدھ اس کی اصلاح کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ مگر بعد میں جس طرح عیسائیوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی تعلیمات کو مسخ کر دیا۔ اسی طرح بدھوں نے حضرت بدھ کی صحیح تعلیمات کو اپنے خیالات اور تصورات کے غبار میں گم کر دیا۔ یہاں تک کہ برہمنزم کی ریس میں بدھوں نے بھی اپنے مندروں میں بدھ کے بت نصب کر دیئے۔ اور جس طرح ہندو اپنی دیوی دیوتاؤں کو پوجتے تھے۔ بدھوں نے بھی مہاتما بدھ کے بتوں کو پوجنا شروع کر دیا۔ چنانچہ آج مہاتما بدھ بھی ہندوؤں کے دیوی دیوتاؤں کی طرح ایک دیوتا بن گئے ہیں۔ اور جس طرح عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اور ہندوؤں نے حضرت کرشن علیہ السلام کو خدائی طاقتیں دے رکھی ہیں۔ اسی طرح بدھوں نے حضرت گوتم بدھ کو بھی خدائی طاقتیں دے رکھی ہیں۔ اور جس طرح عیسائی یسوع مسیح سے استمداد کرتے ہیں۔ اسی طرح بدھ بھی گوتم بدھ کو نجات دہندہ مانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ دلائی لامہ نے اپنے بچنے کو گوتم بدھ کے نام سے موسوم کیا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ سے منسوب نہیں کیا۔

یقیناً ان فرستادگانِ حق کی یہ تعلیم نہیں تھی۔ کہ انہیں خدائی طاقتیں دی جائیں وہ اللہ تعالےٰ کی وحدانیت کی تعلیم ہی لوگوں کو دیتے تھے۔ اور اپنے آپ کو ایک بشر ہی سمجھتے تھے لیکن بعد میں ان کے ماننے والوں نے غلو کرکے انہیں خدائی طاقتوں کا حامل سمجھ لیا۔ اور شرک کے مرتکب ہوئے اور خدا تعالےٰ کو پکارنے کی بجائے ان کو پکارنے لگے۔ ایک تازہ مثال ملاحظہ ہو۔

”مذہبی دنیا کی حماقتیں بے حد دلچسپ ہیں۔ اور اس سلسلہ کا سکھ تاریخ میں ایک دلچسپ واقعہ درج ہے گورو گوبند سنگھ کی تمام زندگی ہی توحید پرستی کی تبلیغ میں گذری۔ اور آپ کے بنیادی اصولوں میں تھا۔ کہ خدا وحدہ لاشریک ہے۔ مگر آپ کے پاس جب آپ کے معتقد آتے تو ہاتھ باندھ کر اپنے اعتقاد کا اظہار کرتے ہوئے گورو صاحب سے کہتے کہ آپ تو پرمیشر (یعنی خدا) ہیں۔ اپنے معتقدین کی اس بے وقوفی کو محسوس کرتے ہوئے گورو صاحب نے فرمایا

جو مجھ کو پرمیشر اُچریں
سے ہی نرک کنڈ میں پریں

(جو مجھ کو خدا یقین کریں گے وہ دوزخ میں جانے کے سزاوار ہوں گے) مگر واقعہ یہ ہے کہ سکھوں میں اب بھی لاکھوں ایسے بے وقوف موجود ہیں۔ جو گورو صاحبان کو خدا یقین کرتے ہیں یا ان کا ایمان ہے کہ خدا اور گورو صاحبان میں کوئی فرق نہیں۔“ (ریاست ۲ اپریل)

یہ مرض دنیا میں بے حد پھیل رہا ہے۔

اور یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں اس شرک کی شدید لفظوں میں جابجا تردید کی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم کی تعلیمات وحدت باری تعالےٰ کے خالص تصور کے گرد گھومتی ہیں۔ اور ہر پہلو سے ذرا سے شرک کی بھی نہایت پرزور الفاظ میں مخالفت کی گئی ہے۔ ہم یہاں صرف آیۃ الکرسی پیش کرتے ہیں:-

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ و لا نوم لہ ما فی السموٰت وما فی الارض۔ من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیءٍ من علمہ الا بما شاءَ وسع کرسیہ السموٰت والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم

یعنے اللہ تعالےٰ ہی ہے۔ اس کے سوا کوئی خداوند نہیں وہی ہمیشہ زندہ رہنے والا اور قائم رہنے والا ہے۔ نہ تو اس کو اونگھ پکڑتی ہے۔ اور نہ نیند۔ آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے وہ اسی کا ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے پاس اس کے اذن کے بغیر شفاعت کرے وہ ان کے آگے پیچھے سب کو جانتا ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی شے پر احاطہ نہیں کر سکتے۔ مگر اس قدر جس قدر وہ چاہے اس کا مقام آسمانوں اور زمین میں وسیع ہے۔ اور ان کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں۔ وہ سب سے بلند اور سب سے بڑا ہے

یہ ہم نے صرف نمونہ کے طور پر ایک مثال دی ہے۔ ورنہ قرآن کریم میں باری تعالےٰ کی وحدت پر اتنا زور دیا گیا ہے۔ اس کی تمام مثالیں پیش کرنا گویا قرآن کریم کو دہرانے کے مترادف ہوگا۔ یہاں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وہ قول درج کرنا بھی خالی از فائدہ نہیں۔ جو آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات پر فرمایا تھا۔ آپ نے فرمایا

الا من کان یعبد محمداً فان محمداً قد مات۔ ومن کان یعبد اللہ فان اللہ حی لا یموت۔

یعنے جو محمد صلعم کو پوجتا تھا وہ جان لے کہ آپ وفات پا گئے ہیں۔ لیکن جو اللہ تعالےٰ کو پوجتا ہے۔ وہ جان لے کہ اللہ تعالےٰ زندہ ہے جو کبھی نہیں مرتا۔

قرآن کریم میں سب سے بڑا جرم شرک ہی کو قرار دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان شرک میں جلد گرفتار ہو جاتا ہے۔ توحید باری تعالےٰ کا خالص تصور قائم رکھنا بڑا مشکل ہے۔ چنانچہ آج تمام مذاہب سوائے اسلام کے کسی نہ کسی رنگ میں شرک سے آلودہ ہیں اور یہی وجہ ہے کہ شرک کی جڑ اکھاڑنے کے لئے قرآن کریم میں اتنا اہتمام کیا گیا ہے۔ اگرچہ شرک کی بعض صورتوں سے مسلمان بھی نہیں بچ سکے۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ جو قوم مسلمان ہو جاتی ہے۔ وہ کبھی ظاہر بت پرستی میں گرفتار نہیں ہو سکتی۔ بت پرستی شرک کی نہایت ہی واضح صورت ہے یہ حقیقت ایک مغربی مصنف مسٹر لیکی نے جو اخلاقیات یورپ کے مشہور مورخ ہیں۔ اپنی ایک تصنیف میں بایں الفاظ تسلیم کی ہے کہ دنیا کی تاریخ میں یہ واقعہ حیرت انگیز ہے کہ جو لوگ اسلام اختیار کر لیتے ہیں وہ ظاہر بت پرستی کی لعنت میں کبھی گرفتار نہیں ہو سکتے۔ اس کے برخلاف آپ کوئی سا مذہب لے لیں آپ دیکھیں گے کہ ان مذاہب میں اگرچہ اللہ تعالےٰ کی ہستی کو

(باقی صفحہ ۷ پر)

## جامعہ احمدیہ میں داخلہ

انشاء اللہ العزیز جامعہ احمدیہ میں داخلہ ۱۰ مئی سے شروع ہوگا۔ اور ایک ہفتہ تک جاری رہے گا۔ جو احباب اپنے بچوں کو داخل کرانا چاہتے ہوں۔ وہ ان تاریخوں میں صبح ۸½ بجے دفتر میں تشریف لے آدیں۔ جہاں داخل ہونے والوں کا انٹرویو لیا جائے گا۔ کم سے کم تعلیم پرائمری لازمی ہے۔

نوٹ:- جن طلباء نے میٹرک ایف۔ اے اور بی۔ اے کا امتحان دیا ہوا ہے۔ وہ اپنے امتحان کے نتائج نکلنے کے بعد داخل ہو سکیں گے۔ جن کے لئے تاریخوں کا اعلان کر دیا جائے گا۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

# حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات

## تقریر مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ۔ بر موقع جلسہ سالانہ ۵۸ء

(قسط نمبر ۲)

حضرت صالح علیہ السلام کے معجزہ کے متعلق فرمایا ھذہ ناقۃ اللہ لکم اٰیۃ فذروھا تاکل فی ارض اللہ فلا تمسوھا بسوء فیاخذکم عذاب الیم (اعراف ۱۰/۴۷) یعنی یہ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشان ہے پس اس کو چھوڑ دو کہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں کھاتی پھرے۔ اور اس کو کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ۔ اگر ایسا کیا تو تم کو دردناک عذاب پہنچے گا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات کے متعلق فرمایا۔ وادخل یدک فی جیبک تخرج بیضاء من غیر سوء فی تسع اٰیات الی فرعون و قومہ انھم کانوا قوماً فاسقین فلما جاءتھم اٰیاتنا مبصرۃ قالوا ھذا سحر مبین (نمل ۱/۱۳) یعنی تو اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال یہ ان نو نشانوں میں سے ہے جو فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجے جانیوالے ہیں۔ وہ اطاعت سے نکل جانے والی قوم ہے۔ پس جب ان کے پاس ہمارے نشانات جو آنکھیں کھول دینے والے تھے۔ آئے تو انہوں نے کہا کہ یہ تو ایک کھلا کھلا جادو ہے۔

اسی طرح برہان کا لفظ معجزات یا آیات کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا اور ید بیضا کو خدا تعالیٰ برہان بیان فرماتا ہے۔

چنانچہ فرمایا اسلک یدک فی جیبک تخرج بیضاء من غیر سوء واضمم الیک جناحک من الرھب فذانک برھانان من ربک الی فرعون وملائہ انھم کانوا قوماً فاسقین۔ (قصص ۴/۴۳)

یعنی اپنے ہاتھ کو گریبان میں ڈال وہ بغیر کسی بیماری کے سفید نکلے گا اور اپنے بازو خوف کی وجہ سے کھینچ کر ملالے۔ یہ دو زبردست نشان ہیں۔ جو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تیرے رب کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔

خود انبیاء کا وجود سراپا معجزہ ہوتا ہے۔ اسی لئے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرمایا یا ایھا الناس قد جاءکم برھان من ربکم وانزلنا الیکم نوراً مبیناً۔ (نساء ۲۶/۱۷۶)

یعنی اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک کھلا نشان آچکا ہے۔ اور ہم نے تمہاری طرف نہایت روشن نور اتارا ہے۔

مذکورہ بالا آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے معجزہ کی بجائے آیۃ اور برہان کا لفظ اختیار فرمایا ہے۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ آیۃ اور برہان ایسے امور ہیں جو خدا تعالیٰ کی طرف نشان نمائی کرتے ہیں۔ اور ان سے مقصود فریق مخالف کو محض عاجز کرنا نہیں ہوتا نیز بمقابلہ لفظ معجزہ کے آیۃ اور برہان دلائل اثباتِ نبوت اور علامت رسالت کے واسطے جامع اور مفید ہونے کے علاوہ ہر زمانے کے موافق اور ہر ایک عقل صحیح کے مناسب ہیں۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمایا ہے ہر نبی کو زمانے کے حالات کے مطابق اور اس کے مقاصد کی تکمیل کے لئے معجزات دیئے جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایسے زمانہ میں تشریف لائے جبکہ اسلام تمدنی، سیاسی، اخلاقی اور روحانی انحطاط کے انتہائی دور میں سے گذر رہا تھا۔ مزید برآں یہ بات بھی خاص طور پر مدنظر رکھنے کے قابل ہے کہ دنیوی علوم کے لحاظ سے یہ زمانہ بے انتہا ترقیات کا زمانہ ہے اور اسی وجہ سے اسلام پر علمی حملہ غایت درجہ شدید تھا۔ فلسفہ و سائنس نے ایسا زلزلہ انگیز حملہ کیا تھا۔ کہ ہزاروں لاکھوں نو تعلیم یافتہ مسلمان یہ سمجھنے لگ گئے تھے کہ اس حملہ نے خدا، روح، یوم آخرت الہام وغیرہ عقاید کی بنیاد یں ہلا دی ہیں اسی طرح یہ لوگ یہ سمجھنے لگ گئے تھے۔ کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود کو آج سے چودہ سو سال پہلے کے عربوں کا ریفارمر تو سمجھا جاسکتا ہے۔ لیکن اس علمی انتہائی عروج کے زمانے کے لئے آپ کی تعلیم (نعوذ باللہ) بہت پیچھے رہ گئی ہے۔ اور خدا کی کتاب قرآن کریم کے متعلق یہ خیال ظاہر کیا جانے لگا کہ اسے (نعوذ باللہ) خالق کون و مکاں علیم و خبیر خدا کا کلام سمجھنا مشکل ہے۔ اسے زیادہ سے زیادہ آج سے چودہ سو سال پہلے ملک عرب کے ایک مذہبی راہنما کے ذاتی افکار سمجھا جا سکتا ہے۔ ان لوگوں کے خیال میں قیامت، فرشتے اور جنت و دوزخ کی کوئی بھی حقیقت نہ تھی غرض دشمنان نے اسلام کو ایسے نرغے میں لے لیا تھا اور مسلمانوں کی اولادوں کے دل اس درجہ ہل چکے تھے کہ بہت تھوڑے تھے جو اپنے پیروں پر قائم رہ سکے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی اس بے کسی اور بے یاری کا نقشہ یوں بیان فرمایا ہے ؎

بے کسے شد دین احمد ہیچ خویش و یار نیست
ہر کسے در کار خود با دین احمد کار نیست

اسی طرح فرمایا:۔ ؎

ہر طرف کفر است جوشاں ہمچو افواج یزید
دین حق بیمار و بے کس ہمچو زین العابدین

ان حالات میں اور ایسے وقت میں دنیا کو ایسے معجزات کی ضرورت تھی جو زندہ خدا پر زندہ و کامل ایمان اور یقین محکم عطا کریں اور جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا کا تا قیامت نجات دہندہ یقین کرائیں اور جو قرآن کریم کو خدا کی آخری کتاب منوائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ۱۸۹۱ء میں جالندھر کے مقام پر دریافت کیا گیا۔ کہ حضور کی آمد کا مقصد کیا ہے۔ تو حضور نے فرمایا کہ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ دلوں میں یقین پیدا کروں۔ پس ہم اس مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے حضور علیہ السلام کے معجزات پر غور کرتے ہیں۔

اس مرحلے پر ایک مختصر سی تمہید کی اور بھی ضرورت ہے جو یہ ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال پہلے یہ بیان فرمایا تھا کہ بدا الاسلام غریباً وسیعود غریباً کہ اسلام بے کسی کی حالت میں شروع ہوا اور جلدی پھر بے کس ہو جائے گا۔ لیکن یہ بے کسی مسلمانوں کو مایوس نہ کر دے۔ کیف تھلک امتی انا فی اولھا والمسیح ابن مریم فی اٰخرھا۔ یعنی میری امت کیونکر ہلاک ہو سکتی ہے۔ جس کے شروع میں میں ہوں اور اس کے آخر میں مسیح ابن مریم ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ نے رحمۃ للعالمین بیان فرمایا ہے۔

اس آیہ رحمت کا تقاضا تھا کہ بالکل اسی طرح جس طرح ایک شفیق باپ اپنے نادان و کمزور بچے کو انگلی سے پکڑ کر راستہ دکھاتا اور منزل پر پہنچا دیتا ہے عین اسی طرح حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی امت پر رحم فرما کر انہیں اپنے نائب آنیوالے مہدی و مسیح کی آمد اس کے زمانہ اس کے مقام نزول اور اس کے حلیہ اس کے کام کی تفصیلی علامات بیان فرما دیں تا جو حق کے طالب ہیں حق کی راہ پالیں اور آنے والے مرد حق آگاہ کی اسی طرح کامل نشان دہی کر دی۔ کہ اس علم غیب پر انسان قربان ہو جاتا ہے اور شناخت میں کوئی دقت نہیں رہتی۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

قیامت اسی وقت آئے گی جب اکثر اہل ارض روم ہوں گے اور روم سے مراد نصاریٰ ہیں یعنی اسی وقت نصرانیت جو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت مغلوب ہو چکی تھی۔ پھر غالب آجائے گی۔ مسیحیت کی اس ترقی کے بالمقابل اسلام بے حد کمزور ہو جائیگا لوگ قدر کا انکار کریں گے زکوٰۃ کو تاوان سمجھیں گے۔ مسلمان دنیا کو دین پر ترجیح دیں گے نمازیں ترک ہو جائیں گی مساجد بہت ہوں گی لیکن ہدایت سے خالی ہونگی جو لوگ نمازیں پڑھیں گے بھی وہ جلدی جلدی پڑھیں گے اسوقت قرآن اُٹھ جائے گا اور حنجروں سے نیچے نہیں اترے گا۔ لوگ قرآن سے بے توجہی کریں گے لیکن اس کے ظاہری سنگار اور آرائش کرتے رہیں گے۔ مساجد کی عمارات کو آراستہ کرنے میں فخر محسوس کریں گے عرب کے لوگ دین سے دور جا پڑیں گے فحش بلکہ تفاحش کثرت سے پھیل جائے گا۔ ولد الزنا کثرت سے ہو جائیں گے۔ شراب کثرت سے پی جائے گی۔ جوا بہت زیادہ ہو جائے گا۔ نفس ذکیہ مارا جائے گا۔ یعنی پاک نفس انسان کا تلاش کرنا ناممکن ہو جائے گا۔ امانت اٹھ جائے گی۔ لوگ ماں باپ سے تو حسن سلوک نہ کریں گے لیکن دوستوں سے سلوک کریں گے اس زمانہ میں دینی علم اٹھ جائے گا! ور جہل پھیل جائے گا۔ مزدور صاحب مال ہو جائے گا۔ عورتیں مردوں کے ساتھ مل کر تجارت کریں گی عورت مردوں کا لباس پہنے گی۔ اور گھوڑوں پر سوار ہونگی۔ وغیرہ وغیرہ۔

ان علامات کی صحت پر اس سے اور بڑی شہادت کیا ہو سکتی ہے۔ کہ چودہ سو سال کے طویل عرصہ بعد واقعات نے ان کی تصدیق کر دی ہے۔ سچ یہ ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو غیب کھولا گیا۔ اس کی تفاصیل پڑھ کر بے اختیار روح سجدے میں گر جاتی ہے۔ اور کوئی حق پسند انسان ان تفاصیل پر غور کرنے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر کامل یقین لائے بغیر نہیں رہ سکتا۔

اگر بعض لوگ احادیث پر غور کرنا پسند نہ کریں۔ تو قرآن کریم پر ہی غور فرمائیں جس میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے ایک وقت آئے گا کہ جب سورج ڈھانپ جائے گا۔ ستارے گدلے ہو جائیں گے اور پہاڑ اڑائے جائیں گے

اور دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں بے کار چھوڑی جائینگی اور دریا چیرے جائیں گے! اور نفوس باہم ملائے جائیں گے۔ اور زندہ درگور لڑکیاں پوچھی جائیں گی اور کثرت سے کتابیں شائع کی جائینگی اور آسمان کی کھال اتاری جائے گی۔ دوزخ بھڑکائی جائے گی۔ اور جنت قریب کی جائیگی اسی طرح قرآن کریم میں یہ بیان کہ ایک سواری نکلے گی جو آگ نکالنے والی ہوگی۔ جو پتھر کھائیگی صبح کہیں کرے گی اور رات کہیں کرے گی۔ کیاان علامات کو بھی کسی بحث میں پڑ کر جھٹلایا جاسکتا ہے۔

کسوف وخسوف کی حدیث جو مہدی کی خاص علامت قرار دی گئی تھی۔ جو چودہ سوسال بعد اپنی جملہ تفاصیل کے ساتھ کامل طور پر پوری ہوئی۔ پھر مہدی کے مقام کو عد اور خود آنے والے مسیح کا کامل حلیہ ان کی زبان میں لکنت رنگ گندمی اس کا ابناء فارس میں سے ہونا وغیرہ یہ علامات اس شخص کو پہچاننے کے لئے کچھ تھوڑی نہ تھیں۔ یہ نشانات امت کی رہنمائی کے لئے کافی سے بھی زیادہ تھے لیکن خدا کی رحمت نے اسی پر بس نہ کی۔ بلکہ زمانے کی ضرورت کے مطابق خدا نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اتنے معجزات عطا کئے کہ کوئی حد نہ رہی۔ زمین وآسمان کی شہادت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سچ فرمایا ؎

اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح
نیز بشنو از زمین آمد امام کامگار

اسی طرح فرمایا ؎

آسمان بارد نشان الوقت می گوید زمین
این دو شاہد از پئے تصدیق من استادہ اند

ان معجزات کو بیان کرنے سے قبل یہ بتلانا بھی ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں معجزے کی دو اقسام بیان فرمائی ہیں۔ جو انفسی اور آفاقی ہیں۔ آگے ہر معجزہ خواہ وہ انفسی ہو یا آفاقی۔ دو اقسام میں منقسم ہوتا ہے۔ یعنی یا تبشیری ہوتا ہے یا انذاری۔

ہر معجزہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمایا ہے۔ انسان کے ہاتھ کو خدا کے ہاتھ میں ملانے کے لئے ظاہر کیا جاتا ہے اس لئے معجزات کے آئینے میں خدا کی بہت سی صفات جلوہ گر ہوتی ہیں۔ اسکی قدرت اس کا علم اس کی قوت تکوین اس کی قوت خلق اس کی قوت احیاء۔ اس کی صفت شافی اس کی صفت غیور، ودود وغیرہا کا منظر ایسے جلال اور جمال کے ساتھ دکھائی دیتا ہے کہ خدا کی ہستی پر کوئی شبہ باقی نہیں رہتا جیسا کہ ہر نبی کے زمانے میں خدا کی یہ صفات اپنا معجزانہ رنگ دکھاتی ہیں ویسے ان تمام صفات کا اظہار خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ فرمایا اور بلا مبالغہ آسمان نے نشان برسائے اور زمین نے زبان حال سے الوقت کہا۔ لیکن اس تقریر میں ان جملہ امور کی تفصیل بیان کرنا ممکن نہیں میں مشتے نمونہ از خروارے چند معجزات کا ذکر کرتا ہوں۔

میں اولاً حضور کے علمی معجزات کو لیتا ہوں۔ جو اسلام کی حقانیت اور قرآن کریم اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے من جانب اللہ ہونے اور خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خدا کے مرسل و برگزیدہ ہونے کو ثابت کرتے ہیں۔ جیسا کہ احباب نے یہ سن لیا ہے کہ معجزے کی تعریف حضرت امام غزالیؒ کے نزدیک یہ ہے کہ اس میں چیلنج شرط ہے ایسا چیلنج کہ اس کو فریق مخالف توڑ نہ سکے۔ اس لحاظ سے خدا کے وجود پر یقین، قرآن کریم کی حقانیت، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر پہلا معجزہ یہ دکھلایا کہ مشہور عالم کتاب براہین احمدیہ تصنیف فرمائی۔ اور دنیا کو چیلنج کیا کہ اگر کوئی شخص ان دلائل کا پانچواں حصہ بھی رد کر دے۔ جو حضورؑ نے اس کتاب میں لکھے ہیں۔ تو حضورؑ اپنی ساری جائداد جس کی قیمت اسوقت حضور نے دس ہزار روپیہ لگائی تھی اور آج کے لحاظ سے شاید تین چار کروڑ بنتی ہے۔ اسے دیدیں گے۔ لیکن کتاب مذکورہ کو تصنیف وشائع ہوئے آج اسی سال کے قریب ہو رہے ہیں لیکن کسی کو جواب کی توفیق نہیں ملی۔ یہ کتاب کتنے عظیم مرتبے کی کتاب تھی اس کا اندازہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے اس ریویو سے ہو سکتا ہے جو انہوں نے اپنے رسالہ اشاعۃ السنۃ میں مندرجہ ذیل الفاظ میں کیا۔

”ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانے میں اور موجودہ حالات کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی۔ اور اس کا مؤلف اسلام کا مالی جانی قلمی لسانی وحالی وقالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر بہت ہی کم دیکھی جاتی ہے ہمارے ان الفاظ کو اگر کوئی ایشیائی مبالغہ سمجھے تو ہم کو کم سے کم ایک ایسی کتاب بتادے جس میں جملہ فرقہائے مخالفین اسلام خصوصاً فرقہ آریہ وبرہمو سماج سے اس زور شور سے مقابلہ کیا گیا ہو۔ اور دو چار ایسے اشخاص انصار اسلام کی نشاندہی کرے جنہوں نے اسلام کی نصرت مالی وجانی وقلمی ولسانی وغیرہ کے علاوہ حالی نصرت کا بھی بیڑہ اٹھا لیا ہو۔ اور مخالفین اسلام اور منکرین الہام کے مقابلے میں اس مردانہ تحدی کے ساتھ یہ دعویٰ کیا ہو کہ جس کو وجود الہام کا شک ہو وہ ہمارے پاس آکر اس کا تجربہ ومشاہدہ کرے اور اس تجربہ ومشاہدہ کا غیر افراد کو مزہ بھی چکھا دیا ہو“

(اشاعۃ السنۃ جلد ۷ نمبر ۶)

# تنقید و تبصرہ

(۱) ”حیاتِ قدسی“ حصہ اوّل ”معہ سی حرفی“ طبع دوم۔ از حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

ضخامت ۲۷ صفحات - قیمت ایک روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ حکیم محمد عبد اللطیف صاحب شاہد ۱۸۲ مین بازار گوالمنڈی۔ لاہور۔

یہ کتاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی سلسلہ کے نہایت ممتاز بزرگ اور جید عالم حضرت مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی کے دلچسپ اور بصیرت افروز سوانح پر مشتمل ہے۔ یہ سوانح کس درجہ ایمان افروز اور روح پرور ہے اس کا اندازہ اسی سے لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اس کے متعلق تحریر فرمایا کہ:۔

”واقعات بہت دلچسپ ہیں اور جماعت میں روحانیت اور تصوف کی چاشنی پیدا کرنے کے لئے خدا کے فضل سے بہت مفید ہو سکتے ہیں۔“

”یہ سلسلہ خدا کے فضل سے بہت مفید اور روحانی اور دینی تربیت کے لحاظ سے بیحد فائدہ مند ہے۔ خشک منطق اور فلسفیانہ دلائل کی نسبت جو تاثیر خدا تعالیٰ نے روحانی لوگوں کے اقوال اور واقعات زندگی اور مکاشفات میں رکھی ہے وہ محتاج بیان نہیں مخلصین جماعت کو چاہیئے کہ اس کتاب کو نہ صرف خود پڑھ کر فائدہ اٹھائیں بلکہ دوسرے لوگوں میں بھی اس کی زیادہ سے زیادہ تحریک کریں۔“

حضرت میاں صاحب مدظلہ کے ان جامع الفاظ کے بعد اس کتاب کے تعارف اور اہمیت پر روشنی ڈالنا عبث ہے۔ امید ہے کہ احباب اس کی بکثرت اشاعت کریں گے۔

(۲) نسیم گائیڈ فار دی ڈیف (بہروں اور گونگوں کو پڑھانے کا جدید طریقہ تعلیم)

از محترمہ نسیم صاحبہ - ضخامت ۲۰۸ صفحات - قیمت چھ روپے۔

ملنے کا پتہ:۔ صوبیدار میجر غلام نبی صاحب 221/E - رحمان پورہ اچھرہ - لاہور

یہ اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے جو اردو میں لکھی گئی۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس کا مقصد بہروں اور گونگوں کی تعلیم ہے جو ایک نہایت نیک مقصد ہے۔ اس کتاب میں جو ایک احمدی خاتون محترمہ نسیم صاحبہ دختر صوبیدار میجر غلام نبی صاحب کی تصنیف ہے۔ بہروں اور گونگوں کو تعلیم دینے کے مختلف جدید طریقے آسان اور سلیس زبان میں بیان کئے گئے ہیں۔ مصنفہ کو کافی تدریسی تجربہ حاصل ہے اور انہوں نے ان تجربات کا نچوڑ اس میں پیش کر دیا ہے۔ اس لئے بجا طور پر اس کتاب کو اس فن کی ایک جامع کتاب قرار دیا جا سکتا ہے جو نہ صرف بچوں کے لئے بلکہ بہرے اور گونگے بچوں کو پڑھانے والے استادوں کے لئے بھی بہت مفید اور کارآمد ہے۔

---



---

**ضروری اعلان** میاں محمد یعقوب صاحب انسپکٹر تحریک جدید کو دفتر وکالت مال تحریک جدید سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ جملہ عہدیداران و احباب جماعتہائے احمدیہ مطلع رہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

---

**درخواست دعا** میرا بھائی عزیز عبد الحی ابن میاں غلام محمد صاحب صراف ساکن سیالکوٹ ایف۔ ایس سی کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب و بزرگان سلسلہ اور درویشان کی خدمت میں التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو نمایاں کامیابی عطا کرے اور خادم دین بنائے آمین۔ نیز خاوندم میاں سمیع اللہ صاحب نے کویت میں کاروبار شروع کیا ہے اور دوکان کھولی ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس کاروبار میں ترقی دے اور اسے بابرکت بنائے۔ آمین

(اہلیہ میاں عبد السمیع صاحب)

نوٹ:۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ میاں عبد السمیع صاحب نے پانچ روپے بطور اعانت الفضل عنایت فرمائے ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل)

---

**ولادت**:۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے محترم کیپٹن بشارت احمد صاحب کو لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود محترم شیخ محمد الدین صاحب مختار عام کا نواسہ۔ اور ملک رسول بخش صاحب اوورسیر کا پوتا ہے احباب سے نومولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کی درخواست دعا ہے۔ (امۃ الرحمٰن)

# قادیان میں ملکی تقسیم کے وقت سکنی زمینوں کے ریٹ

## کلیمز داخل کرنے والے احباب توجہ فرمائیں

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

قادیان کی متروکہ زمینوں کے متعلق بہت سے دوستوں نے کلیمز داخل کئے ہیں۔ اور وہ دریافت کرتے ہیں۔ کہ ملکی تقسیم کے وقت قادیان کی زمینوں کی مختلف موقعوں پر کیا کیا قیمت تھی؟ اور اس کا ثبوت کیا ہے۔ تاکہ وہ کلیم افسروں کے سامنے حسب ضرورت اپنا ثبوت پیش کر سکیں۔ سو اس تعلق میں ملک محمد عبداللہ صاحب فاضل نے جو قادیان میں زمینوں کا کام کرتے تھے۔ بعض کوائف تلاش کر کے نوٹ کئے ہیں۔ جو دوستوں کی اطلاع اور فائدہ کے لئے ذیل میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ اگر دوست چاہیں تو ملک صاحب موصوف کو اپنے کیس میں گواہ کے طور پر بھی پیش کر سکتے ہیں۔ جو قیمتیں ذیل کے نقشہ میں پیش کی گئی ہیں وہ مذکورہ محلہ جات میں زیادہ سے زیادہ تھیں۔ اور گو بعض دوسرے علاقوں میں قیمتیں کم بھی تھیں۔ مگر اس نقشہ سے قادیان کی اہمیت کے متعلق ایک عمومی قیاس ضرور ہو سکتا ہے۔ یہ بات تو دوستوں کو معلوم ہی ہے۔ کہ قادیان ایک عالمگیر جماعت کا مرکز تھا۔ جہاں آباد ہونے کے لئے لوگ بڑے شوق سے آتے اور زمینیں خریدتے تھے۔ جس کے نتیجہ میں قادیان کی آبادی روز بروز بڑھتی اور پھیلتی جا رہی تھی۔ چنانچہ ملکی تقسیم سے کافی عرصہ پہلے قادیان میں میونسپل کمیٹی بن چکی تھی۔ اور بہت سے صنعتی کارخانے قائم ہو چکے تھے اور تجارت فروغ پر تھی۔ اور ایک سے زیادہ منڈیاں تھیں۔ اور پریس بھی وسیع تھا۔ اور بہت سے تعلیمی ادارے تھے۔ مزید تشریح کے لئے دوست ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے خط و کتابت فرما دیں۔ مگر یہ بات یاد رکھیں۔ کہ خالی الفضل کا پرچہ پیش کرنا قانونی لحاظ سے کافی نہیں۔ بلکہ یہ اعلان صرف ضروری حوالہ جات مہیا کرنے کی غرض سے کیا جا رہا ہے۔ جس کی بناء پر کلیم کرنے والوں کو دستاویزی شہادت اور معتبر زبانی شہادت پیش کرنی ہوگی۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۳۰/۳/۵۹)

## پارٹیشن کے وقت قادیان کے مختلف محلہ جات میں زمین کی قیمت

| نمبر قطعہ | محلہ | نام خریدار | رقبہ (فٹ مربع مرلہ) | قیمت فی مرلہ | کل قیمت | تاریخ خرید | حوالہ ثبوت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | متصل جنرل سروس کمپنی | ملک محمد عبداللہ صاحب ربوہ | ۰ — ۰ — ۱ | ۶۸۰/- | ۶۸۰/- | ۲۲/۳/۴۶ | رجسٹر فروخت اراضی قادیان |
| ۲ | " | ملک محمد عبداللہ صاحب ربوہ | ۰ — ۶ — ۱ | ۶۸۰/- | ۱۲۹۲/- | " | |
| ۳ | " | مولوی ظہور حسین صاحب ربوہ | ۰ — ۴ — ۲ | ۶۸۰/- | ۱۶۵۰/- | " | " " |
| ۴ | " | چوہدری محمد اسحاق صاحب سیالکوٹ | ۰ — ۴ — ۲ | ۶۸۰/- | ۱۶۵۰/- | ۲۰/۴/۴۶ | " " |
| ۵ | متصل اتنی چھپڑ | مستری رشید احمد صاحب سیالکوٹ | ۰ — ۴ — ۲ | ۶۸۰/- | ۱۶۵۰/- | " | " صـ۱۸ |
| ۶ | " | ڈاکٹر محمد احمد صاحب پسر ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب | ۰ — ۴ — ۲ | ۶۸۰/- | ۱۶۵۰/- | ۳۰/۴/۴۶ | " " |
| ۷ | " | ڈاکٹر ملک ممتاز احمد صاحب لائلپور | ۰ — ۴ — ۲ | ۶۸۰/- | ۱۶۵۰/- | ۲۲/۴/۴۶ | " " |
| ۸ | " | عبداللہ خان صاحب دکاندار دارالبرکات قادیان | ۰ — ۳ — ۴ | ۶۸۰/- | ۲۹۶۵/- | ۲/۵/۴۶ | " " |
| ۲ | دارالبرکات | چوہدری رحمت خان صاحب ملتان | ۰ — ۶ — ۲ | ۹۴۰/- | ۲۵۰۰/- | ۲۴/۲/۴۷ | " صـ۲۱ |
| ۳ | " | محمد شفیع حجام قادیان | ۰ — ۶ — ۲ | ۹۴۰/- | ۲۵۰۰/- | ۲۷/۲/۴۷ | " " |
| ۴ | " | مستری محمد رمضان صاحب گجراتی | ۰ — ۸ — ۲ | ۹۴۰/- | ۲۵۰۰/- | " | " " |
| ۱۹ | ریلوے روڈ | ملک امام دین صاحب سمبڑیال | ۰ — ۰ — ۱۰ | ۱۰۵۰/- | ۱۰۵۰۰/- | ۲۹/۱۲/۴۶ | اخبار الفضل مورخہ ۲۱/۳/۴۷ و ۲۳/۳/۴۷ اس اعلان کی نقل کالم ۴ میں درج ہے |
| ۴۴ | " | حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے | ۰ — ۶ — ۲ | ۱۰۰۰/- | ۲۴۷۰/- | ۲۱/۳/۴۷ | " |
| ۵۷ | غلہ منڈی | بابو محمد سعید صاحب ملتان | ۱۷ — ۲ — ۳ | ۷۵۰/- | ۲۵۰۲/- | " | " |
| ۵۹ | " | شیخ مشتاق احمد صاحب چنیوٹی | ۱۹ — ۶ — ۵ | ۱۱۰۰/- | ۶۲۳۰/- | " | " |
| ۲۴ | " | حافظ عزیز احمد برادران چنیوٹ | ۱۷ — ۲ — ۳ | ۱۰۰۰/- | ۳۱۳۵/- | ۱/۵/۴۷ | رجسٹر فروخت صـ۱۱۷ |

نقل اعلان الفضل ۲۳ مورخہ ۲۱ مارچ ۱۹۴۷ء

بمقام قادیان

## قابل فروخت

### قطعات غلہ منڈی و ریلوے روڈ کے خریدار اصحاب

گذشتہ دنوں میری طرف سے غلہ منڈی اور ریلوے روڈ پر چند قابل فروخت قطعات کا اعلان کیا گیا تھا۔ ان میں سے مندرجہ ذیل قطعات کی بیع کی تصدیق کی جاتی ہے:۔

(۱) قطعہ نمبر ۴۴ متصل سٹیشن اخی المکرم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بحساب ایک ہزار روپیہ فی مرلہ

(۲) قطعہ نمبر ۱۹ منشی امام دین صاحب عبدالحفیظ صاحب بحساب ایک ہزار پچاس روپیہ فی مرلہ

(۳) قطعہ نمبر ۵۷ غلہ منڈی بابو محمد سعید صاحب پوسٹ ماسٹر بحساب ساڑھے سات سو روپیہ فی مرلہ

(۴) قطعہ نمبر ۵۹ شیخ مشتاق احمد صاحب چنیوٹی بحساب گیارہ سو روپیہ فی مرلہ

ابھی بعض قطعات باقی ہیں خواہشمند احباب عزیز مرزا ظفر احمد سے خط و کتابت کریں۔

خاکسار

مرزا شریف احمد قادیان

## ضروری تصحیح

ماہ جنوری ۵۹ء کے اوائل میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد کی تقریر ذکر حبیب برموقع جلسہ سالانہ ۵۸ء باقساط شائع ہوئی تھی۔ اس میں بعض غلطیاں رہ گئی تھیں احباب درست کر لیں۔

(۱) اخبار بیسویں صدی کا حوالہ یکم فروری ۱۸۹۷ء کا ہے نہ کہ ۱۸۹۰ء کا۔

(۲) سعد اللہ لدھیانوی کے لڑکے کا نام محمود تھا نہ کہ عبداللہ۔

(۳) حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی رضی اللہ عنہ اور پیر آجب میر عباس علی صاحب کو سمجھانے کے لئے گئے تھے۔ تو وہ جالندھر میں تھے نہ کہ لدھیانہ میں۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

## درخواست دعا

گذشتہ چند یوم سے میری اہلیہ سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد صحت کاملہ عطا کرے۔ آمین۔

(شیخ محمد یوسف احمدیہ مسجد لائل پور)

## ولادت

سجاد احمد خان منہاس کو اللہ تعالیٰ نے بروز جمعہ مورخہ ۳ اپریل ۵۹ء کو فرزند عطا فرمایا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے لمبی زندگی دے اور وہ خادم دین ہو۔

(خاکسار منظفر علی خان)

## نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے دورہ

نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر اصلاح وارشاد اور خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی بصورت وفد ذیل کے پروگرام کے مطابق دورہ کریں گے۔ جماعتوں سے درخواست ہے کہ وفد سے پورے طور پر تعاون فرمائیں۔ ہر ضلع کے ہیڈ مربی اپنے ضلع کی جماعتوں میں وفد میں شامل ہوں گے۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

جماعتہائے احمدیہ - ضلع ———— تواریخ قیام

(۱) اوجلان براستہ سیالکوٹ (۲) وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ ۲ ۲ :- یکم مئی سے ۴ مئی تک۔

(۳) گجرات ۲ (۴) فتح پور ۲ (۵) کڑیانوالہ ۲ (۶) عالم گڑھ ۲ (۷) کھوکھر غربی ۲ (۸) کھاریاں ۳ - } ۵ مئی سے ۱۷ مئی تک۔

(۹) جہلم - ضلع جہلم :- ۱۸ مئی تا ۲۱ مئی تک۔

(۱۰) گوجرخان ۲ (۱۱) راولپنڈی ۴ (۱۲) بیگووال ۲- واہ کینٹ ۲ :- ۲۲ مئی تا ۳۱ مئی۔

---

**ضروری اعلان** } عیسائیوں کے ٹریکٹ "ایسٹر کا پیغام" کا جواب نظارت ہذا نے "ہمارا پیغام بجواب ایسٹر کا پیغام" شائع کیا ہے۔ جن جماعتوں کو اس لٹریچر کی ضرورت ہو وہ نظارت کو لکھیں تاکہ ان کو مناسب تعداد میں بھجوا دیا جائے۔
(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

---

**دعائے مغفرت** } میری اہلیہ مرحومہ ۲۸؍۳؍۵۹ کو وفات پا کر اس دار فانی سے رخصت ہوئیں مرحومہ متقی اور پرہیزگار تھیں۔ ان کے اقرباء اکثر غیر احمدی تھے اور سخت مخالف اس لئے انہیں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن انہوں نے ہر عسر و یسر کے موقعہ پر صبر اور استقلال کا نمونہ دکھایا۔ ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آتی تھیں۔ غیبت سے ہمیشہ پرہیز کرتی تھیں۔ غرباء کا خیال رکھتیں۔ سوالی کی آواز سن کر بے قرار ہو جاتیں اور فوراً جو کچھ حاضر ہوتا بھجوا دیتیں۔ نماز روزہ کی ہمیشہ پابندی کرتی تھیں۔ نوافل اور نفلی روزوں کا بہت شوق تھا۔ ہمسایوں سے بہت اچھا برتاؤ رکھتیں۔ مہمان نوازی کا شوق تھا۔ مہمان رشتہ دار ہو یا غیر ہو ہر ایک کی خدمت بڑے اہتمام سے کرتی تھیں۔ مرحومہ نے چار لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ تین لڑکے اور دو لڑکیاں شادی شدہ ہیں۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحومہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔
(علی محمد مستم سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ منٹگمری)

---

**درخواستہائے دعا** } (۱) محترم بھائی عبد الغفار صاحب کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز بھائی عبد السلام صاحب جنہوں نے ایف اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین۔ (بشیر احمد سالک فرسٹ ایئر ٹی۔ آئی کالج ربوہ)

(۲) عبد العزیز صاحب کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت صحت کے لئے دعا فرمائیں عبد الرحیم ساقی تخت ہزارہ

(۳) خاکسار کی ہمشیرہ صاحبہ کو گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے بہت چوٹیں آئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین۔
(ملک محمد لطیف انسپکٹر چونگی۔ ربوہ)

(۴) چوہدری غلام حسین صاحب اوورسیئر چند یوم سے سینے میں درد کے باعث سخت تکلیف میں ہیں (۲) ڈاکٹر غلام حیدر صاحب آف لاہور بعارضہ بلڈ پریشر چند دن سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت صحت کیلئے دعا فرمائیں (منور احمد)

(۵) خاکسار کی اہلیہ ضعف جگر سے بیمار ہیں۔ احباب کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (بشیر احمد زرگو ساکن لالیاں جھنگ)

---

## باندھی میں احمدیہ لائبریری اور دار المطالعہ کا افتتاح

مورخہ ۱۷؍۴؍۵۹ بروز جمعہ ۶ بجے شام مجلس خدام الاحمدیہ باندھی ضلع نواب شاہ کے زیر اہتمام شہر کے ایک موزوں مقام پر لائبریری اور دار المطالعہ کا افتتاح کیا گیا۔ اس تقریب میں شہر کے معززین کو بھی مدعو کیا گیا۔ اور مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے لائبریری کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی اور حاضرین سمیت اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائی۔

لائبریری اور دار المطالعہ میں اردو۔ عربی اور انگریزی اور سندھی کتب اور روزنامے اور رسائل مہیا کئے گئے ہیں۔ مکرم حاجی عبد الرحمن صاحب رئیس باندھی۔ چوہدری محمد علی صاحب زمیندار اور رئیس عبد اللہ خان صاحب باندھی نے لائبریری کے قیام میں قابل قدر مدد فرمائی۔ (عبد الغفار سیکرٹری لائبریری و دار المطالعہ باندھی)

---

## لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ لِّمَنْ کَانَ یَرْجُوا اللّٰہَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَکَرَ اللّٰہَ کَثِیْرًا

اللہ تعالیٰ نے اپنے کمال احسان سے اپنی مخلوق کو دنیا راستہ دکھانے کے لئے کامل ہادی اور کامل رسول محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور کہا کہ اے میرے طالب اور میری رضا اور معرفت کے خواہشمند اگر تو مجھ کو پانا چاہتا ہے تو مجھ تک پہنچنے کے لئے میرے اس کامل رسولؐ کی سیرت کو پڑھ۔ ان کے رات اور دن کے کاموں پر نگاہ ڈال۔ اس پر چل کر تو مجھ کو پا لے گا۔ گویا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود ہر طالب حق کے لئے مشعل راہ ہے۔ آپ اپنی تمام زندگی میں نہ صرف تبلیغ کے کام کو کماحقہ سرانجام دیتے رہے بلکہ خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر رنگ میں اپنی تمام خداداد طاقتیں صرف فرماتے رہے۔ اگر کوئی روپیہ آتا تو اس کا اولین مصرف خدا تعالیٰ کی راہ میں صرف کرنا ہوتا تھا۔ آپ کے اس نمونہ کو دیکھ کر صحابہ رضوان اللہ علیہم ہمیشہ اس پر عمل پیرا رہے۔ بعض صحابہ سارا مال۔ بعض تمام جائیداد کا نصف حصہ اور بعض تیسرا حصہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیدیا کرتے تھے۔ الغرض انہوں نے خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے کے لئے پانی کی طرح اپنے اموال بہا دیئے اور بڑے شوق اور محبت سے آخر تک ایسا ہی کئے گئے۔ کیونکہ انہوں نے یقین کر لیا تھا کہ ہماری حقیقی مسرت اور خوشحالی اسی میں ہے۔ میرے دوستو آج مدت کے بعد پھر دوبارہ خدا تعالیٰ نے ہم کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجود باجود کے ذریعہ اشاعت اسلام اور اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے چن لیا ہے اور یہ ایسا اعلیٰ وقت ہے جس کی خواہش میں ہم سے پہلے لاکھوں اس کی انتظار میں حسرت کرتے ہوئے فوت ہو گئے مگر ان کو یہ زمانہ نہ مل سکا جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ فرماتے ہیں ؎

بارو مسیح وقت کہ تھی جن کی انتظار
رہ تکتے تکتے جن کی کروڑوں گذر گئے

پس آؤ کہ سب اس مبارک وقت سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کی توحید کو زندہ اس روئے زمین پر قائم کرنے اور اس کے دین کو اکناف عالم میں روشن کرنے کے لئے اپنے اموال کو خرچ کریں۔ اور حضورؓ فرماتے ہیں :-

اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آئیں یہ دن اور یہ بہار

پس اس زمانہ بہار سے جس قدر ممکن ہو سکے۔ ہمیں فائدہ اٹھانے کی سعی کرنی چاہیئے اور اس کا ایک طریق یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت سے لے کر اب تک جاری کردہ تمام چندہ جات میں ہر احمدی اپنی اپنی توفیق کے مطابق حصہ لے۔ اس میں ہماری سعادت ہے۔ اور یہی ہمارے لئے موجب فخر امر ہے۔ پس یہ وقت پھر میسر نہ آئے گا۔ بڑے بڑے مالدار سلسلہ میں آئیں گے۔ اس وقت ان کا لاکھوں روپیہ خرچ کرنا اس مبارک دور قابل رشک وقت کے ایک روپیہ خرچ کرنے کے برابر نہ ہو گا۔

یاد رکھیئے کوئی شخص کوئی حقیقی نیکی حاصل نہیں کر سکتا۔ جب تک وہ اپنی عزیز ترین متاع اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون۔ یعنی تم ہرگز ہرگز حقیقی نیکی حاصل نہیں کر سکتے جب تک ہر اس چیز میں جس سے تمہیں بہت زیادہ رغبت ہو۔ کچھ نہ کچھ خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو۔

پس اپنی تمام خداداد طاقتیں مال وقت علم اللہ کی راہ میں خرچ کیجئے! تا آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نیک شمار ہوں۔ اور اس کے فضلوں اور اس کی جنت اور کی محبت کے وارث بن جائیں۔ (ناظر بیت المال)

# "ایمان داری، خلوص اور خدمت کو اپنا نصب العین بنائیں"

## پٹواریوں سے گورنر کا خطاب، دس نکاتی پروگرام پر عمل کرنے کی تلقین

منٹگمری ۲۷ راپریل مغربی پاکستان کے گورنر مسٹر اختر حسین نے کل یہاں پٹواریوں کے سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اپنے دس نکاتی پروگرام میں انہیں مشورہ دیا کہ وہ ایمانداری، خلوص اور ملک کی خدمت کو اپنی زندگی کا نصب العین بنائیں۔

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پٹواری صحیح مشیر ثابت ہوں اور زمین کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو یکجا کرنے کے پیش نظر زرعی اصلاحات کے نفاذ میں حکومت سے تعاون کریں۔ گورنر مغربی پاکستان کی تقریر کا متن حسب ذیل ہے۔

"مجھے آج آپ کے سالانہ اجلاس میں شرکت کر کے نہایت خوشی ہوئی ہے۔ تقریباً ۲۳ سال قبل جب میں ملازمت میں داخل ہوا تو سب سے پہلے مجھے پٹواری ہی کی شاگردی کرنا پڑی تھی۔ اور بعد میں محکمہ مال کے جن عہدوں میں متعین رہا۔ پٹواری سے کچھ نہ کچھ سیکھتا ہی رہا۔ اور شاید یہی میری ترقی کا راز ہے حکومت کی انتظامیہ بالخصوص دیہاتی زندگی میں پٹواری کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے محکمہ مال کی کارکردگی کا تمام انحصار زیادہ تر پٹواری پر ہے۔ دیہات کی ہمہ جہتی بہبود میں ایک پٹواری فعال عنصر کا کام دیتا ہے ایک اچھا پٹواری اپنے گاؤں کی گروہ بندی دور کرنے مالک و مزارع کے تعلقات سنوارنے زمین سے متعلق تنازعات کو صحیح اور درست رکھنے اور اچھے معاشرے کی تخلیق کرنے میں حد درجہ ممد و معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

### پٹواریوں کی بہبود

جہاں تک آپ کی اپنی بہبود کا سوال ہے میں یا میری حکومت اس سے غافل نہیں پورے صوبے میں مال کے پٹواریوں کی تنخواہ کی شرح بڑھا کر ۳۵-۱-۴۵/۲-۵۵ کر دی گئی ہے۔ اور دس فی صد پٹواری سلیکشن گریڈ ملا کرے گا۔ جو ۷۰ روپے ماہوار ہے حکومت نے سابق صوبہ پنجاب کے مال کے پٹواریوں کو اب پنشن کی مراعات بھی دیدی ہیں۔ جو کافی عرصہ سے زیر غور تھیں۔ اور اس رعایت کا نفاذ عنقریب بہاولپور کے علاقہ میں بھی کر دیا جائے گا۔ تا کہ صوبے کے ہر علاقے کے پٹواری کو یکساں مراعات ملتی رہیں باین ہمہ ممکن ہے موجودہ گرانی کے زمانہ میں یہ بڑھی ہوئی شرح بھی آپ کی ضروریات زندگی کے مقابلہ میں ناکافی سمجھی جائے۔ مگر ناسازگار معاشی و مالی حالات کے تحت صوبائی حکومت کے لئے یہ ممکن نہیں کہ اتنی جلد تنخواہ میں مزید اضافہ کر سکے مگر میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ صوبائی حکومت اس بارے میں کوشش کرے گی کہ پٹواریوں کو حکومت کے دیگر ہم پلہ عملہ کے مقابلہ میں پیچھے نہ رہنے دیا جائے۔"

"ایک مشہور انگریزی مقولہ ہے۔ "پہلے اپنے آپ کو ایک چیز کا مستحق بناؤ اور پھر اس کی خواہش کرو"۔ تقسیم ملک کے بعد کے پیدا شدہ حالات میں پٹواریوں نے یقیناً تن دہی سے کام کیا ہے مگر بعض سے لوگوں نے ان حالات سے ناجائز فائدہ بھی اٹھایا ہے۔ اور مہاجرین کی آبادکاری کے سلسلہ میں زیادتیاں بھی کیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کام کی نوعیت اور کثرت کے لحاظ سے ایک پٹواری قیام پاکستان کے بعد خاصہ زیر بار رہا ہے۔ مہاجرین کی آبادکاری کے علاوہ حکومت کے دوسرے محکموں کی طرف سے بھی پٹواریوں کو کئی قسم کے اعداد و شمار فراہم کرنے پڑتے ہیں۔ اور نقشے بھی تیار کرتے ہوتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مال کے کاغذات کی صحیح تیاری کی طرف پوری توجہ نہیں کی جاتی۔ جو ان کا اہم اور اصل کام ہے۔ اس کا ایک علاج یہ ہے کہ پٹواریوں کے موجودہ حلقوں کو قدرے چھوٹا کر دیا جائے تاکہ ہر ایک پٹواری اپنے حلقہ میں وقت پر اور صحیح طور پر اپنے جملہ فرائض کو سرانجام دے سکے۔ لیکن ہم جتنا عملہ بڑھائیں گے حکومت کو تنخواہ خاطر خواہ بڑھانے میں دقت ہوگی کام کی زیادتی کی ذمہ داری ایک حد تک ریکارڈ کی عدم تکمیل اور پٹواریوں کی نااہلی پر عائد ہوتی ہے لیکن میں دیکھتا ہوں کہ پٹواریوں کو اپنے کام میں انہماک اور فرض کی ادائیگی کا وہ احساس نہیں رہا جس نے اوائل ملازمت میں مجھے بے حد متاثر کیا تھا۔ بہرحال حکومت اس بوجھ کو پہلے سے ہلکا کرنے اور پٹواریوں کی کارکردگی کو استوار کرنے کے لئے ایک جامع تجویز پر غور کر رہی ہے۔ بورڈ آف ریونیو کے ارکان پٹواریوں کے حلقوں کو چھوٹا کرنے اور عملہ میں اضافہ کرنے کے بارے میں چھان بین کر رہے ہیں۔ اور ممکن ہے کہ کچھ نہ کچھ بہتری کی حالت پیدا ہو جائے۔"

### دس نکاتی پروگرام

گورنر نے اپنی تقریر میں کہا "آخر میں اجازت دیجئے کہ ایک دس نکاتی پروگرام پیش کروں جس کے مطابق عمل کرنے سے مجھے یقین ہے آپ کے طبقہ کا وقار بہت بڑھ جائے گا۔ اور آپ پر ہم سب فخر کر سکیں گے۔

(۱) اپنے اندر ملک و قوم کی خدمت کا صحیح جذبہ پیدا کیجئے (۲) ہر حاجتمند بالخصوص غریب، کمزور، ناتواں اور یتیم و بیوگان کی ہر جائز مدد کیجئے (۳) دیانتداری اور نیک نیتی کو اپنا نصب العین بنائیے۔ اور اپنی قلیل تنخواہ کو بہانہ بنا کر کسی سے زیادتی نہ کیجئے۔ اور احکم الحاکمین کو اچھا جزا دینے والا تسلیم کیجئے۔

(۴) اپنے فرائض کی انجام دہی میں پورے انہماک سے کام کیجئے اور کاہلی اور تساہل کو پاس نہ آنے دیجئے (۵) مال کے کاغذات کی صحیح اور بر وقت تیاری کو اپنا فرض عین سمجھئے (۶) اپنے حلقہ کے ہر طبقہ سے خوش اخلاقی اور تواضع سے پیش آئیے۔ اور دھڑے بندی سے اجتناب کیجئے (۷) تنازعات اراضی میں کسی سے عناد یا بلاوجہ طرف داری نہ کیجئے۔ بلکہ ایسے تنازعات کو خوش اسلوبی سے سرانجام دیجئے اور اپنے آپ کو دیہاتیوں کا سچا رہبر اور مشیر ثابت کیجئے (۸) مالک اور مزارع کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم کیجئے۔ اور ان کو غیر ضروری مقدمہ بازی سے بچائیے (۹) زرعی اصلاحات کے بارے میں زمیندار اور حکومت کے درمیان ایک اچھے صلاح کار اور مفید اہل کار کا نمونہ پیش کیجئے اور کاغذات میں ردوبدل کو ایک جرم تصور کیجئے۔ اور پوری دیانت داری کا ثبوت دیجئے (۱۰) انتقال اراضی کے اصول کو مدنظر رکھ کر قوم و ملک کے اثاثے کو کسی طرح سے بھی نقصان نہ پہنچائیے اور صحیح مشیر بن کر اصلاحات اراضی میں معاونت کیجئے۔"

# سرمایہ لگانے والوں کی امداد کا شعبہ قائم کر دیا گیا

## نئی صنعتی پالیسی کے مطابق مرکزی حکومت کا اقدام

کراچی ۲۷ راپریل۔ مرکزی حکومت نے اعلان کردہ صنعتی پالیسی کے مطابق وزارت صنعت میں ایک بیورو قائم کر دیا ہے۔ جو غیر ملکی اور ملکی سرمایہ لگانے والوں کی حوصلہ افزائی اور امداد کرے گا۔

اس سے پیشتر حکومت کی طرف سے اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ وہ غیر ملکی سرمایہ لگانے والوں کو متعدد رعائتیں دے گی۔ حکومت واضح کر چکی ہے کہ منافع کی رقم واپس بھیجے کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی یکم ستمبر ۱۹۵۴ء کے بعد جو غیر ملکی صنعتیں قائم ہوئی ہیں انہیں کسی وقت بھی اصل سرمایہ کے مطابق رقوم واپس لے جانے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ اسی طرح پاکستانی سرمایہ گذاروں کے لئے بھی اچھی خاصی رعائتوں کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ مرکزی حکومت نے اب جو بیورو قائم کیا ہے وہ صوبائی حکومتوں کے تعاون سے کام کرے گا۔ وہ ملکی اور غیر ملکی سرمایہ گذاروں کو مراعات سے استفادہ کرنے میں بھی مدد دے گا۔

## بھارتی صنعتکار کو ۵۰ لاکھ روپے جرمانہ

نئی دہلی ۲۷ راپریل۔ معلوم ہوا ہے ایک ممتاز بھارتی صنعت کار ایس پی جین کو ڈائرکٹر انفورسمنٹ نے فارن ایکسچینج ریگولیشنز ایکٹ کے ماتحت پچاس لاکھ روپے جرمانہ کیا ہے۔

مسٹر جین پر الزام یہ تھا کہ انہوں نے جرمنی کے بنکوں میں قریباً انیس لاکھ روپے کا حساب غیر قانونی طور پر رکھا تھا۔ ان کے خلاف بعض اور الزامات کی تفتیش جاری ہے۔

# لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

تسلیم کیا جاتا ہے کہ الوہیت کا تصور بڑی حد تک شرک آلودہ ہو گیا ہے۔ وحدت کا بلا شرکت غیرے کا تصور صرف مسلمانوں کا ہی ہے۔ اگرچہ یہ ماننا پڑتا ہے کہ بعض جاہل لوگوں میں پیروں فقیروں اور مزاروں کو مانا جاتا ہے۔ لیکن ان لوگوں میں بھی اللہ تعالیٰ کو وحدہٗ لاشریک لہٗ ہی مانا جاتا ہے۔ پیروں فقیروں اور مزاروں کو صرف وسیلہ ہی سمجھا جاتا ہے۔ اور ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض لوگ اس شرک میں بڑی دور تک نکل جاتے ہیں لیکن یہ سب کم علمی کا نتیجہ ہے اور مسلمانوں کی اکثریت ایسے شرک سے بری ہے۔ تاہم آج بھی مسلمانوں میں ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو شیخ عبد القادر شیئاً للہ کے نعرے لگاتے ہیں۔ ایسی باتیں اسلامی تعلیمات کی ناواقفیت سے ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے مجددین کی بعثت کا انتظام کر کے اس برائی کا بھی انسداد کیا ہے جو بھٹکے ہوئے لوگوں کو صراط مستقیم کی طرف لاتے ہیں۔

اصل حقیقت یہ ہے کہ شرک کی بیماری مزمن ہے اور انسانی دلوں میں اس کی جڑیں بڑی مضبوط ہیں۔ تاہم اسلام نے ان جڑوں کو اکھاڑنے کا نہایت زبردست کام کیا ہے اور اب یہ حالت ہے کہ خالص بت پرست اقوام بھی اسلامی توحید کے دبدبہ سے اپنے مشرکانہ عقائد کی توجیہات اس طرح کر رہی ہیں کہ گویا وہ بھی ایک ہی خدا کے پرستار ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ اگر قرآنی تعلیمات کو دنیا میں پھیلایا جائے تو بہت جلد شرک کی بیماری سے شفا ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے جہاں مغربی اور دیگر زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کئے ہیں وہاں وہ غیر مسلم یورپی مقامات پر مساجد بھی تعمیر کرا رہی ہے۔ جہاں سے دن میں پانچ وقت اللہ تعالیٰ کی توحید کا اعلان کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اب فرینکفورٹ جرمنی میں ایک مسجد تعمیر کرنے کی تجویز ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کو اپنی توحید کا جھنڈا بلند کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ توفیق عطا کرے کہ جس غرض کیلئے اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا ہے وہ باحسن طریق انجام پائے۔ آمین۔

# مسٹر خورشید آزاد کشمیر کے نئے صدر ہوں گے

## مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ نے سردار ابراہیم کا استعفا منظور کر لیا

راولپنڈی ۲۸ راپریل۔ آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کی مرکزی مجلس عاملہ نے قائد اعظم محمد علی جناح کے سابق سیکرٹری مسٹر کے ایچ۔ خورشید کو حکومت آزاد کشمیر کا نیا صدر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے

مرکزی عاملہ نے یہ فیصلہ کل یہاں اپنے اجلاس میں کیا۔ جو حکومت آزاد کشمیر کے تاحال صدر سردار محمد ابراہیم خاں کی صدارت میں ہوا سردار ابراہیم جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر بھی ہیں۔ کمیٹی نے سردار ابراہیم خاں کی کابینہ کا استعفا منظور کر لیا۔ نئے صدر یکم مئی کو اپنا عہدہ سنبھال لیں گے۔

مسٹر خورشید اس وقت تک اس عہدے پر مامور رہیں گے۔ جب تک زیادہ نمائندہ حکومت قائم کرنے کے لئے قدم نہیں اٹھائے جاتے۔

مجلس عاملہ نے ایک قرارداد میں بھارتی مقبوضہ کشمیر میں بھارتی سامراجیوں اور ان کے ساتھیوں کے ہاتھوں روز افزوں ظلم و ستم کی پر زور مذمت کی۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی جبر و استبداد کا مقابلہ کرنے والوں کے ساتھ دلی ہمدردی ظاہر کرتے ہوئے مجلس عاملہ نے اقوام متحدہ اور اقوام عالم کی توجہ ان جعلی مقدمات کی طرف مبذول کرائی۔ جو بھارتی مقبوضہ کشمیر میں شیخ محمد عبداللہ اور دوسرے کشمیری محبان وطن کے خلاف چلائے جا رہے ہیں۔

مجلس عاملہ نے حفاظتی کونسل سے اپیل کی کہ وہ انصاف کی خاطر اور ایک عالمی تنظیم کی حیثیت سے اپنے وقار کے نام پر سخت اقدام کرے اور بھارت کو مجبور کرے کہ وہ اس مقدس عہد کو عملی جامہ پہنائے۔ جو اس نے کشمیری عوام سے کیا تھا۔ مجلس عاملہ نے انسانیت اور انصاف کے نام پر دنیا کے ممتاز وکیلوں سے اپیل کی کہ وہ اس آڑے وقت پر مقبوضہ کشمیر میں آزادی کے ان شیدائیوں کی امداد کریں۔ مجلس عاملہ نے بھارت کے ممتاز وکیلوں سے خاص طور پر اپیل کی کہ وہ اپنے ضمیر کی آواز سنیں ان روایات کو سربلند رکھیں۔ جو ان کے پیشے نے قائم کی ہیں۔ اور ان لوگوں کی مدد کریں۔ جو ان کی بھٹکی ہوئی حکومت کا شکار ہو رہے ہیں

## الجزائر کیلئے عراق کی امداد

بغداد ۲۸ راپریل، عراق نے الجزائر کی عبوری حکومت کو یقین دلایا ہے کہ وہ اس کی مالی اور فوجی امداد کے علاوہ بین الاقوامی دنیا میں اس وقت تک اس کی حمایت کرتا رہے گا جب تک وہ آزادی حاصل نہیں کر لیتا۔

یہ اعلان ایک مشترکہ بیان میں کیا گیا ہے جو الجزائری وفد کی جانب سے کیا گیا ہے جو وفد کی قیادت عبوری حکومت کے وزیر اعظم مسٹر فرحت عباس کر رہے ہیں

اعلان میں کہا گیا ہے کہ عراقی حکومت نے اس سال کے بجٹ میں الجزائر کی امداد کے لئے بیس لاکھ پونڈ کی رقم مخصوص کی ہے جس میں سے ساڑھے سات لاکھ پونڈ اسٹرلنگ کی رقم فوراً دیدی گئی ہے۔ پانچ لاکھ پونڈ کی مزید رقم جولائی میں اور باقی ساڑھے سات لاکھ کی امداد اکتوبر میں دی جائے گی۔

اعلان میں مزید بتایا گیا ہے کہ عراقی حکومت مجاہدین الجزائر کو جتنا ممکن ہو گا۔ اسلحہ اور گولی بارود بھی دے گی۔

## دعاوی کی تصدیق کا کام چھ ماہ میں مکمل ہو گا

کراچی ۲۸ راپریل۔ کلیمز کمشنر مسٹر خورشید النعمان نے بتایا ہے کہ نئے ۲ افسروں کے تقرر کے بعد اب پورے وثوق سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ دعاوی کی تصدیق کا کام آئندہ چھ مہینوں میں مکمل ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ مجموعی طور پر ۵،۹۷،۳۴۲ کلیم رجسٹرڈ کئے گئے تھے۔ جن میں سے ۲،۲۶،۰۷ کی تصدیق ہو چکی ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں کام قریب قریب ختم ہو چکا ہے۔ اب چھوٹے مراکز میں دعاوی کی تصدیق کا کام باقی ہے۔



## درخواست دعا

میرا بچہ بعمر ۱۰ ماہ کچھ عرصہ سے بعارضہ دست اور بخار بیمار ہے۔ اور اب زیادہ تکلیف ہے۔ احباب کرام عزیز کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

رانا محمد دین گولبازار ربوہ



# لیو شاؤچی کو متفقہ طور پر کمیونسٹ چین کا نیا صدر منتخب کر لیا گیا

## مسٹر چو این لائی بدستور وزیر اعظم رہیں گے،

پیکن ۲۸ راپریل۔ اشتراکی چین کی پارلیمنٹ (قومی عوامی کانگرس) نے کل اپنے آخری اجلاس میں لیو شاؤچی کو متفقہ طور پر ماؤزے تنگ کی جگہ نیا صدر منتخب کر لیا۔ اپنے انتخاب کے فوراً بعد لیو شاؤچی نے وزیر اعظم کی حیثیت سے چو این لائی کو نامزد کیا۔ پارلیمنٹ نے اس نامزدگی کی توثیق کر دی۔

مسٹر چو این لائی ۱۹۴۹ء سے کمیونسٹ چین کے وزیر اعظم چلے آ رہے ہیں۔ نئے صدر کے انتخاب کی اسلئے ضرورت پیش آئی کہ پینسٹھ سالہ ماؤزے تنگ نے گزشتہ دسمبر میں صدر کے عہدے سے سبکدوش ہو کر اپنا سارا وقت پالیسی کی پالیسی مرتب کرنے اور نظریاتی کام کے لئے وقف کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ وہ بدستور چینی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ اور آئندہ بھی ملک کی سب سے طاقتور شخصیت رہیں گے۔

لیو شاؤچی کی عمر پچپن اور ساٹھ سال کے درمیان ہے۔ وہ کارل مارکس کے نظریات کے بہت بڑے حامی ہیں۔ اب تک وہ پارلیمنٹ کی سٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین تھے۔ اب اس عہدے پر مشہور گوریلا لیڈر مارشل چوتے ان کے جانشین منتخب ہوئے ہیں۔ کل پارلیمنٹ کے اجلاس میں ماؤزے تنگ بھی موجود تھے۔

### دوسرے عہدے دار

پارلیمنٹ نے مادام سونگ چنگ لنگ اور سپریم کورٹ کے صدر تنگ پی وو کو نائب صدر منتخب کیا۔ مادام سونگ کے شوہر سن یات سن نے ۱۹۱۱ء میں پہلی چینی عوامی جمہوریہ کی بنیاد رکھی تھی۔

پارلیمنٹ کی نئی سٹینڈنگ کمیٹی کے لئے سولہ ارکان پارلیمنٹ کو نائب صدر منتخب کیا گیا۔ ان سولہ ارکان میں دلائی لامہ اور پنچن لامہ بھی شامل ہیں۔

نئے صدر لیو شاؤچی کئی سال سے کمیونسٹ چین میں بڑی با اثر شخصیت کے مالک چلے آ رہے ہیں۔ وہ بھی ماؤزے تنگ کی طرح صوبہ ہنان میں ایک کسان کے گھر پیدا ہوئے۔ انہوں نے دوبار سوویٹ روس جا کر اشتراکی نظریات میں تربیت حاصل کی۔ ماؤزے تنگ کی علالت کے دوران لیو شاؤچی نے ۱۹۵۱ء اور بعد ازاں ۱۹۵۲ء میں صدر کے بعض فرائض انجام دیئے ان کی سب سے مشہور تصنیف "بین الاقوامیت اور اشتراکیت" ہے جس میں انہوں نے کمیونسٹ چین کی خارجہ پالیسی کے اصول بیان کئے تھے۔

## وزارت تجارت کی مشاورتی کمیٹی کا پہلا اجلاس

کراچی ۲۸ راپریل۔ صدر جنرل محمد ایوب خان ۲۹ راپریل کو وزارت تجارت کی مشاورتی کمیٹی کے پہلے اجلاس کا افتتاح کریں گے۔ یہ کمیٹی حال ہی میں قائم کی گئی تھی۔ وزیر تجارت مسٹر ذوالفقار علی بھٹو بھی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کریں گے۔ وزارت تجارت کے سیکرٹری مسٹر عباس خلیل مشاورتی کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔ یہ کمیٹی برآمد کے فروغ کی سکیم اور درآمدی پالیسی پر کام کی رفتار کا جائزہ لے گی۔

## تصحیح

اخبار الفضل کے ۲۸ راپریل کے پرچہ میں صفحہ ۸ پر ایک اعلان پانی کے چھڑکاؤ والے ٹرک کی فروختگی سے متعلق میونسپل کمیٹی ربوہ کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ اس میں "پانی کے چھڑکاؤ والا ٹرک" کے الفاظ صحیح نہیں۔ بلکہ اس سے مراد پانی کی ٹینکی ہے۔ احباب نوٹ فرما لیں۔

سیکرٹری میونسپل کمیٹی ربوہ